

قرآن کریم پر اس کی قبر میں قیامت تک کے لئے گناہوں کا پھونکا جاتا ہے جو اسے دیتے ہیں۔ ان کے زہر کا یہ عالم ہے کہ ان میں سے ایک کھلی لڑکھن پر چھارہ مار دے تو تین یا پانچ جزی داگ جائے۔ (دارقطنی)
 حضور ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ ان دونوں کو طاب ہو رہا ہے اور کسی نے نہ معاملے میں نہیں۔ ان میں سے ایک قبر طاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا شخص غریبی کرتا تھا پھر آپ نے ایک قبر شاخ کی اور اس کے دھجکے کے دور میں قبر پر ایک ایک لکڑی بھر فرمایا کہ شاید جب تک یہ خشک نہ ہوں اللہ تعالیٰ ان کے طاب میں کی جائے۔ (مشکوٰۃ)

بخاری شریف کی ایک حدیث روایت میں رسول اللہ ﷺ کا ایک خواب روایت کیا گیا ہے جس میں عالم دین کے خاص خاص مذاہب کا ذکر ہے۔
 - جس نے غصے میں کسی جہنمی یا جہنمی میں مبتلا ہو جائے جس اس غصے کے لئے کوہ کی چوٹی سے گویا تک پیر سے جا رہے تھے ان جیسے کے ساتھ یہ موقع قیامت تک دور ہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو علم قرآن عطا فرمایا تھا وہ رات گواں سے عالم کو روک رہا تھا اور ان کو اس پر مل گئی کرنا تھا تو قیامت تک اس کا سر پہنچا رہا ہے گا۔

- زنا کرنے والے کو ہمک کے گناہ میں ڈالا جائے گا۔

- خودکشیوں کی صورت میں ادا ہوا ہے۔

الحمد للہ خواب وہی ہوتا ہے یہ تمام دانتے کچے ہیں۔ حدیث سے کی چیزوں کا حال معلوم ہوا۔ جنوں کی جراثیمیں عالم کی جراثیمیں اور سدا کا طاب۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو تمام گناہوں سے محفوظ رکھے۔ آمین عبادہ صالحین

طاب قبر و مکانی نہ دینے کی حکمتیں : انسان اور نبات کو طاب قبر کا ملنا نہیں دیا۔ ان کو ان سے وہاں کے مسکنوں کے لئے چھوڑ دیا کی اور بھی نہ دینی تھی۔ اس میں بہت بڑی حکمت ہے انسانوں اور نبات کو عالم کائنات سے واسطہ نہ ہے اگر ان کو طاب قبر دکھایا جائے گا کہ ان سے قبروں کی چھوڑ دینی اور ان کی آواز سنائی جائے گا ایمان لے آئیں اور جہنم میں کرے لگیں۔ حاکم اور طحاوی کے یہاں ایمان کا قریب مقرر ہے کہ صرف حضور نبی کریم ﷺ کی بات سن کر ایمان لیں۔ حضور ﷺ کے ارشادات کو بغیر جنت اور جہنم کی وجہ سے نہ سمجھیں گے۔ ان کی چوٹی کے ساتھ ہی کہہ گئے ہیں "التصديق بما جاءك من النبى" "وہی کی چوٹی کے ساتھ ہی کہہ گئے" کی جملہ ہدایات کو مان لیتا ایمان ہے۔ گویا ایمان کا اولین مرحلہ نبی کی تصدیق

ہے۔ ہر بات کو حق جاننا ایمان ہے "إِذَا الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ بِأَعْيُنِهِمْ فَلَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ" بخاری اور ابوداؤد نے اسے بیان کیا ہے ان کے معنی یہ ہیں کہ ان کے لئے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔
 اگر روزِ رُحبت اور رُحبت کے عبادت آسمانی سے دکھا دیے جائیں تو پھر ایمان کا عقیدہ نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں آنکھوں سے دیکھے ہوئے یہ ایمان لایہ معجز نہیں ہے اسی بہت سے مرتبہ وقت ایمان لائے گا اللہ نہیں ہے کہ خدا اس وقت طاب کے فرشتے نظر آجاتے ہیں "وَقُلْ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلَ وَلَا الْآخِرَ وَلَا يَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ" (سورۃ النور ۲۴)

تو یہ جو ان کا ایمان کہ انھیں نہ دیکھتا ہے (پس انھوں نے ایمان لایہ معجز نہیں ہے) ان کا یہ ایمان لے گا۔ سے طاب کو دیکھ لیا۔

جب قیامت کو آنکھوں سے ہوں گے اور پھر جنت و رُحبت کے آنکھوں سے دیکھ لیں گے تو سب ایمان لے آئیں گے اور رسولوں کی باتوں کی تصدیق کر لیں گے تو اس وقت کا ایمان اور تصدیق معجز نہیں ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری امت قبر میں نہاد و سرست و افسوس ہوگی اور جب اٹھے گی تو بے گناہ ہوگی تو کہ وہ زمین کی گناہوں سے بھری ہوئی جاتی ہے۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب توئی شخص میت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو میری شکل علیہ السلام سے قربت میں دیکھ کر قبر کے کوزے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسے قبر والے یہ دے جو سے گھر والوں نے بھیجا ہے تو کہہ دے کہ میں گھر والوں سے کہتا ہوں کہ وہ اس کے بڑی اپنی کوئی دیکھیں ہوتے ہیں۔ (بخاری)

نبی کے شعبہ ایمان میں ان عمر بنی اللہ علیہ السلام سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنے والدین کی دعا کے بعد ان کی طرف سے حج کیا تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ سے آزاد کرے گا اور اس کی طرف سے حج کیا کیا ہے ان کو چار بار سے کا پھر آپ نے فرمایا کہ سب سے اچھا ملے گی یہ ہے کہ اپنے والدین سے دعا کی جائے۔

طاب قبر سے نیچے کی چند باتیں :

"وَمَنْ تَنَاسَى الْآثِمِينَ الْفَتْنَةَ حَسَنَةً وَفِي الْأُخْرَىٰ حَسَنَةً وَقَدْ عَدَّانَ النَّارَ" جہاد سے جہاد ہے انہیں آزمائش بخلائی دے اور ان میں آخرت میں بخلائی دے اور ان میں طاب دے اور رُحبت دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي لَعَلَّكَ تَنْفَعُنِي مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ! میں چاہتا ہوں کہ تیرے عفو سے ادا کرے اور جہنم سے طاب ہے۔

مناجات
 (امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف)

۱۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کا ساتھ دو
 ۲۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کی کیفیت کو
 ۳۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کے لیے تعلیم دہا
 ۴۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کے لیے تعلیم دہا
 ۵۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کے لیے تعلیم دہا
 ۶۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کے لیے تعلیم دہا
 ۷۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کے لیے تعلیم دہا
 ۸۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کے لیے تعلیم دہا
 ۹۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کے لیے تعلیم دہا
 ۱۰۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کے لیے تعلیم دہا

۱۔ دینی سبب: دینی مسئلے کا سبب ہو جاتا ہے۔
 ۲۔ دینی سبب: دینی مسئلے کا سبب ہو جاتا ہے۔
 ۳۔ دینی سبب: دینی مسئلے کا سبب ہو جاتا ہے۔
 ۴۔ دینی سبب: دینی مسئلے کا سبب ہو جاتا ہے۔
 ۵۔ دینی سبب: دینی مسئلے کا سبب ہو جاتا ہے۔
 ۶۔ دینی سبب: دینی مسئلے کا سبب ہو جاتا ہے۔
 ۷۔ دینی سبب: دینی مسئلے کا سبب ہو جاتا ہے۔
 ۸۔ دینی سبب: دینی مسئلے کا سبب ہو جاتا ہے۔
 ۹۔ دینی سبب: دینی مسئلے کا سبب ہو جاتا ہے۔
 ۱۰۔ دینی سبب: دینی مسئلے کا سبب ہو جاتا ہے۔